[illegible] نا امید دیکھا برنگ دانہ زر [illegible]

کیمیائے قدیم و جدید یونانی و ویدک
صنعت و حرفت و دیگر علوم قدیمہ پر علمی و عملی روشنی
ڈالنے والا

جلد ۶ رسالہ نمبر ۴

مفتاح الاسرار

بابت ماہ جولائی ۱۹۱۸ء

ہر ماہ کے آخیر میں زیر ایڈیٹری ابو الاقبال حکیم محمد بخش صاحب
شائع ہوتا ہے

سالانہ چندہ [illegible] مفتاح الاسرار ۱/۴ [illegible] نمونے کا پرچہ

قابل توجہ و قواعد و ضوابط

(۱) خط و کتابت میں نمبر خریداری درج ہونا اور جواب کے لیے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیے ورنہ جواب نہ ملنے کی شکایت معاف

(۲) رسالہ نہ پہنچنے کی اطلاع دفتر میں ہر ماہ کی [illegible] تاریخ تک آنی چاہیے ورنہ دوبارہ ہرگز رسالہ نہ ملے گا

(۳) خط کی تعمیل میں دیر ہو تو ہفتہ کے بعد دوبارہ یاد دہانی کریں۔

رسالہ کی خریداری خواہ کسی وقت ہو گزشتہ شروع سال سے محسوب ہوگی۔ بقیہ سال کے پہلے پرچے دفتر سے مہیا کیے جائیں گے۔

اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں باہتمام منشی مظفرالدین پرنٹر کے چھپا اور حکیم محمد بخش پبلشر نے [illegible] سے شائع کیا

سوسائٹی آف ریسرچز یعنے انجمن محققین

کا اصلی منشا اکسیر الاجسام کی تکمیل اکسیر الاجساد کی علمی و عملی تحقیقات اصول کیمسٹری قائم کر کے بسنا باخذہ مغرب کو عملی جامہ پہنایا اور مردہ علم کو از سر نو زندہ کرنے کی کوشش کرنا اسکو باقاعدہ بنانا اور صناعت بعدیہ کو رواج دینا ہے اسی غرض سے ایک ماتحتی قائم کیا گیا ہے جو جملہ اعمال کی مفصل رپورٹ ہر ایک سال کے ساتھ بطور ڈائری پیش کرتا ہے قواعد ممبران حسب ذیل ہیں:-

(۱) انجمن کا ممبر بننے کیلئے فیس ۳ سالانہ ہے

(۲) جن حضرات کو اسرار مکتومہ میں کوئی بات یا نسخہ اکسیر الاجسام و اکسیر الاجساد بذریعہ رسالہ یا ذاتی تجربات حاصل ہوں اُن کا فرض ہوگا کہ نا اہل سے پوشیدہ رکھیں اور بوقت اشد ضرورت اپنی اولاد کو یا کسی غیر شخص کو جو اس امانت کا اہل ہو مطلع فرمائیں۔

(۳) اگر کوئی ممبر بنا خاص نسخہ اپنے شوق سے ملاحظہ میں تجربہ کرانا چاہیں تو دار التجارب میں بھیج سکتے ہیں

(۴) ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ کوئی نسخہ غیر معتبر خواہ اکسیر الاجسام کے متعلق ہو یا اکسیر الاجساد کے واسطے تجربہ کے ارسال نہ کرے اور نہ رسالہ مفتاح الاسرار میں درج کرائے۔

(۵) دار التجارب میں نہ صرف کیمیاوی نسخوں ہی کا تجربہ ہوگا بلکہ اکسیری ادویات جو امراض العلاج امراض میں باتی صاف اثر رکھتی ہیں اور جن کی ملک میں اشد ضرورت ہے نیز اعمال صنعت و حرفت کے تجربات بھی ہوں گے۔ تاکہ عوام الناس بمادر ملک کو فائدہ پہنچے۔

نوٹ: اہل ثروت اصحاب استطاعت اپنے حوصلہ و وسعت کے مطابق امداد دار التجارب کریں کیونکہ اِن کی علیہ رقموں سے جس قدر مفاد غرباء کو ہوگا وہ سعادت دارین حاصل کرینگے اور تجربات کا کام بھی وسیع پیمانہ پر ہوگا۔

المعلن۔ سکرٹری انجمن محققین و ایڈیٹر رسالہ مفتاح الاسرار۔

کشتہ جات

ہمارے کارخانہ کے کشتہ جات اسلئے اعلیٰ ہیں کہ نہایت محتاط اور تجربہ کار باشعور سے تیار ہوئے ہیں۔ ہر قسم کے کشتے ہمارے کارخانہ میں موجود ہیں۔ فائدہ اٹھانا آپ کا اختیار ہے۔ مثلاً کشتہ طلا قیمت [illegible] فی تولہ۔ مروارید [illegible]۔ نقرہ [illegible]۔ [illegible]۔ شنگرف [illegible]۔ مرجان [illegible]۔ قلعی [illegible]۔ [illegible] وغیرہ وغیرہ

ڈائری تجربات

حملان سرخ

تانبہ کو ہموزن گندھک سے کشتہ کرکے زندہ کرو

اور پھر کشتہ کرو اور زندہ کرو اسی طرح ۲۱ مرتبہ کشتہ و زندہ کا عمل کرو۔ پس سرخ نمودار ہوگا اس مس کا بدستور کشتہ کریں اس میں سے ایک تولہ لے او اور ایک تولہ برادہ چاندی کا ملا کر حب ذیل پانی سے ۲۴ گھنٹہ برابر کھرل کرکے بند بوتہ میں دو سیر اوپلوں کی آگ دے سرد ہونے پر بدستور اسی پانی سے کھرل کرکے پھر اسی قدر آگ دے۔ اسی طرح ۷ مرتبہ کریں۔ اس کے بعد ایک چینی کے پیالہ میں یہ کشتہ ڈالدیں اور اوپر سے اس قدر تیزاب (نمک) ڈالے کہ کشتہ مذکور کے دو انگل اوپر آجاوے۔ پیالہ کو نرم چوبی پر رکھے کہ تیزاب خشک ہو جاوے۔ پھر اسی قدر تیزاب ڈال کر ایک مرتبہ یہی عمل اور کریں اسکے بعد ماء الحیات دیکر کشتہ کو زندہ کریں اور خوب چرخ دے۔ شورہ کی چٹکی دیتا جائے بعدہ طلا ملا کر حملان کرے۔

پانی یہ ہے۔

ایک برتن میں سرکہ سفید ۵ تولہ۔ خون سیاوشاں ایک تولہ۔ سیس سرخ ایک تولہ۔ خون مرغ ۳ تولہ۔ ڈالکر خوب ہلا کر بند کریں۔ چار پانچ روز میں سب سرخ ہو جاویگا اسکو نتھار کر صاف کریں۔ بس یہی پانی ہے۔

دس تولہ برادہ صاف تانبہ کا لیکر ہموزن گندھک اوپر نیچے دیکر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر اس کشتہ کو خوب چرخ پھر ماء الحیات سے زندہ کیا۔ بڑی محنت سے زندہ ہو کر قریب نصف کے برآمد ہوا۔ اسی طرح کشتہ و زندہ کا عمل ۷ مرتبہ کیا قریب ۲ تولہ کے تانبہ بچا۔ اس خیال سے کہ اگر ۲۱ مرتبہ کشتہ کیا تو تانبہ کچھ نہیں بچیگا۔ مزید عمل ترک کردیا۔ یہ دو تولہ تانبہ گندھک ہموزن سے کشتہ کیا۔ اس کشتہ میں سے ایک تولہ لیا۔ اور ایک تولہ برادہ چاندی کا ملا کر ماء الحمر سے ۲۴ گھنٹہ مسلسل سحق کیا اور ایک بوتہ میں ڈالا پھر گل حکمت بند کرکے ۲ سیر اوپلوں کی آگ دی سرد ہونے پر بوتہ میں سے دوا کو نکالا اور بدستور اسی سرخ سرکہ سے ۲۴ گھنٹہ کھرل کیا غرضیکہ یہی عمل چار مرتبہ کیا دوا کی رنگت اب گہری سبز سیاہی مائل ہو گئی اس دوا کو ایک چینی کے پیالہ میں ڈالکر اس کے اوپر تیزاب فاروقی اس قدر ڈالکر دو انگل دوا سے اوپر ہو گیا۔ اس پیالہ کو نرم چولہے کی حرارت پر رکھ دیا۔ جس وقت تیزاب خشک ہو گیا دوبارہ اسی قدر تیزاب ڈالدیا اور پھر خشک کیا۔ بعد میں تیز آنچ پر اسکی تیزابیت کو فنا کرکے ماء الحیات دیکر زندہ کیا۔ ۴ گھنٹہ مسلسل چرخ دینے پر سوا تولہ کے قریب ایک دھات زرد سرخ رنگ لئے برآمد ہوئی۔

اب اسے چرخ دے دیکر بوتہ میں گلائی بار بار دیں تا اینکہ وزن ۱۱ ماشہ رہ گیا۔ اب عمل کو روک دیا۔ یہ رنگین چاندی مثل پیتل شوخ رنگ کی ہو گئی تیار کر دیکھا تو کسی قدر سیاہی موجود تھی۔

نسخہ اس نقرہ رنگین کو اگر مناسب طلا سے حملان کرکے بوتق احمر کی چٹکیاں دی جاویں تو بیشک عمدہ جوڑ لیگا۔

حملان شمسی:- برادہ تانبہ دو حصہ چاندی ایک حصہ لیکر تیزاب ماء الشعر
میں محلول کرکے عقد کرا دو زندہ کرو۔ چاندی
رنگین قابل حملان برآمد ہوگی۔
تانبہ ایک تولہ اور چاندی ۶ ماشہ برادہ کرکے
۲۰ تولہ تیزاب میں ملاکر ملائم آنچ پر پکایا۔
یہاں تک کہ تانبہ چاندی حل ہوکر ایک نیلا
رنگ محلول تیار ہو گیا۔ اس کو نرم آنچ پر
خشک کیا اور تیز آنچ پر اس کی تیزابیت کو
جلا دیا۔ بصورت سرخی مائل سفوف برآمد ہوا۔
ماء الحیات دیکر خوب چرخ دیکر زندہ کیا
تو ۹ ماشہ کے قریب چاندی رنگین نکلی اس
کو چرخ دیکر قدرے قلعی کی چنکیاں کھلائیں
جب ۶ ماشہ وزن رہ گیا تو عمل ختم کیا۔
کیونکہ اصل چاندی کا وزن ہی اسی قدر تھا۔ یہ
چاندی قابل حملان ہے لیکن تاؤ میں سیاہی اسکے
بھی موجود ہے اگر اس رنگین چاندی کے ظروف
یا دوسری اشیاء بنائی جاویں تو اچھی تجارت کا
ذریعہ بن سکتی ہے۔

حملان شمسی:- دو زہرہ یک حصہ چہار قمر
بعد حل طیا نشت باید دگر
بدم ناگ مانند یکی از چہار
بگداز باقی شود [illegible]

یعنے دو حصہ تانبہ۔ دو حصہ لوہا۔ چہار حصہ
چاندی [illegible] حصہ جست سیسہ کو ملاکر اس قدر
چرخ دو کہ کل مجموعہ کا چہارم حصہ رہ جائے
تو [illegible] ہوگا۔
[illegible] دو ماشہ تانبہ دو ماشہ لوہا اور
[illegible] چاندی اور [illegible] ماشہ برادہ جست
[illegible] ۱۲ ماشہ کو ایک بند بوتہ میں

جو نہایت مضبوط تھا سا پر ہو گنشنہ چرخ دیکر [illegible]
تو ۵ ماشہ کے قریب ایک سنہری دھات برآمد ہوگی
اس کو اور چرخ دیا تھا یہاں تک کہ اس کا وزن
۴ ماشہ رہ گیا۔ رنگ اس کا پیتل کی طرح
ہے لیکن یہ طلا ہرگز نہیں ہے شاید استاد کی
مراد طلائی رنگ سے ہے اور یا آگے اس کو
حملان کرنے کا عمل مرموز ہے۔

ڈائری تجربات ماہ جون ۱۹۱۸ء

(از جناب ماسٹر بھونت سنگھ صاحب)

سب سے اول گذارش ہے کہ ڈائری میں صرف
نفس مطلب ہونا چاہیئے فضول عبارت مثلاً کسی کی
جھوٹی خوشامد کسی کی جھوٹی مذمت اور عبارت
آرائی سے ڈائری کو طوالت دینے سے ایسے پرچے
کو بھی اس فضول خرچ کا بوجھ پڑتا ہے۔ بس

کشتہ اونگ یعنی خار دار گوکھرو کا عرق ۵ سیر
حاصل کیا گیا۔ جڑ اور بوٹی سب
کو کوٹ کر عرق نکالا گیا۔ چاندی کی پتری کہ
جو چوانی کی موٹائی کا تھا آگ میں سرخ کرکے اس
عرق میں پچاس بجھاؤ دے گئے۔ پھر کم یعنی
سخت ہی ہو گیا۔ لیکن سو بجھاؤ دینا ہدایت
کیا گیا تھا۔ اس لئے سو بجھاؤ دئے گئے
نہایت عمدہ کشتہ ہو گیا۔ اس کشتہ میں صرف
مساوی الوزن سیماب کو کھرل میں ڈالکر [illegible]
گیا اور معقود کو ایک کٹھالی کٹڑا مٹی کی میں
رکھ کر عرق اونگ کٹھالی میں [illegible]
رفتہ رفتہ دیتا جا رہا تو وہ سیماب قمر کے ساتھ
صرف پچاس بجھاؤ کے بعد ایسا معلق ہو گیا کہ
لال سرخ ہو جاتا تھا اور یہ راز ذکر تھا کہ
استاد نے فرمایا تھا کہ سو مرتبہ منعقد کو سرخ کرکے

پیاز بھر عرق بجھاؤ میں خرچ کر دیا جاویگا تو سیماب منقلب بہ قمر ہو جائیگا لیکن صرف بجا س بجھاؤ کے بعد مجھکو یکا یک حکم خدا آجانے شہادت پر جانا پڑیگا ملنے کی وجہ سے عمل ادھورا رہا جو انشاء اللہ مکمل کرکے نتیجہ درج ڈائری ہوگا۔

کشتہ نحاس

ایکتولہ تانبہ چدر بانا ری کو آگ پر گرم کرکے ایک تولہ سم الفار سفید کی چٹکی اس پر دیکر پھونک بنایا گیا اس پھونک سے بذریعہ عرق لیموں کے سیماب کو کھرل میں گھسکر عقد کیا گیا نشست دینے پر کچھ نتیجہ نکلا جو حسب منشاء تھا۔ اِس کشتہ کرنے وقت غبار پوش آنکھوں پر لگایا جاوے اور نشست کے لئے وہ ہی نسخہ قائم ہے جس کا مکمل مفصل نسخہ کتاب مخفی نکات میں درج ہے جو دفتر مفتاح الاسرار سے صرف ایک روپیہ میں ملتی ہے شورہ قائم اس طرح ہوتا ہے کہ پاؤ بھر سم الفار اور سیر بھر صاف قلمی شورہ کو دو سیر برگ درخت تمر ہندی کے درمیان کسی ہانڈی میں رکھے مثلاً دس سیر اوپلوں کے جنگلے میں رکھے تمام پر آگ دیجاوے جب دھواں خارج ہو چکے تو آہستہ آہستہ آتار لیا جاوے شورہ قائم ہوگا۔

گندہک سفید

یہ عمل رسالہ شائع شدہ سے دیکھ کر کیا گیا تھا کہ چھٹانک گندہک کو نرم آگ پر روغن کنجد میں پگھلا کر سرکہ انگوری میں سرد کیا گیا ہر چند خیال رہے کہ ہر مرتبہ حسب ہدایت کتاب جدید لیا گیا قریب بیس مرتبہ کرکے ڈالنے کے ساتھ لائے اور سرکہ میں سرد کرنیکا عمل گندہک پر کیا گیا لیکن بجائے سفید ہونے کے اُلٹی زردی بڑھتی گئی جس سے سمجھا گیا کہ یہ عمل غلط ہے یا اس میں کچھ رمز ہے۔

عمل گندہک

ایکتولہ گندہک آملہ سار کو ایک مٹی کی پیالی میں ملائم آگ پر رکھدیا گیا ذرا گرم ہونے پر قریب ماشہ عرق پیاز سفید خواہ سرخ اسپر ڈالدیا گیا۔ گندہک کو پگھلنے نہیں دیا۔ اور پیاز کو صاف پتھر پر کوٹ کر عرق نچوڑ کر کپڑا میں چھان لیا گیا تھا اور پھر روئی کی بتی کے ذریعہ سے یعنی جو عقلاً سے متقطر کر لیا تھا یہ اس لئے کیا گیا کہ پہلے چند بار یہی عمل کیا گیا تھا۔ تو فضلہ بہت جمع ہو جاتا۔ اب صاف کرنے پر فضلہ بہ نسبت سابق کے بہت کم ہوا گندہک ابھی بجھا دینے عمل سے کچھ تو سیاہ اور کچھ زرد رہتی ہے مگر یہ حالت چرخ طرح کرنے سے زرد رنگ مثل دال نخود قدرے سیاہی مائل پیدا کرتی ہے ایکسو پانچ مرتبہ گندہک گرم کرکر بجھا دیے گئے تھے۔

نوٹ:۔ گلنے کی احتیاط اس وجہ سے رکھی گئی کہ پہلی مرتبہ جب گندہک کو گلا کر عرق ڈالنے کا عمل کیا گیا تھا تو قریباً تمام گندہک عرق میں حل ہو گیا تھا اور عرق سے جدا نہ ہو سکا تھا اور وہ نہایت سخت آگ سے بھی عرق جدا نہ ہوا!

عمل نحاس

ڈیڑھ تولہ انگریزی تانبہ کو شورہ کے ایلا دی تیزاب میں حل کر کر چینی کے پیالہ میں خشک کیا۔ یعنی بالکل رنگ پر کچھ پہنچا ہے

لیمپ spirit lamp کی آگ پر تیزاب
کو خشک کر کے شہد سہاگہ اور گھی سے گولی بنا
کر دوبانہ زرد کیا گیا۔ پانچ مرتبہ کشتہ در زندہ کا
یہ عمل ہو چکا ہے تانبہ نہایت سرخ اور نرم ہے
مگر تیزاب میں حل ہو کر زنگار بن جاتا ہے اور
قدرے سیاہی بھی موجود ہے۔ سات مرتبہ
پورا عمل کر کر صحیح نتیجہ عرض کیا جاویگا۔

مستند نسخہ جات قابل تجربہ

حملان شمسی کی: ایک حصہ طلا تین حصہ سیماب مصفا۔ ایک حصہ زنجار۔
ایک حصہ زعفران الحدید۔ ایک حصہ نوشادر سب
کو سحق جید کر کے مصعد کرے اور مصعد کو غیر
مصعد پر رد کرے کم از کم سات مرتبہ مصعد کرنے سے
صرف پارہ و نوشادر مصعد ہوں گے۔ باقی چیزیں
نیچے رہ جائیں گی۔ اس پس ماندہ کو روغن
بیضہ سے تسقیہ و تشویہ دے کر جاری ہو
جاوے۔ ملیک تصعید اس کا بیس حصہ قمر پر زن
پہنچنے تو مولود ذہبی بن جائے گا۔ جو بعد حملان اصلی ذہب
سے کہا جائے گا۔

حملان قمری کی: برگ نیم کا عرق نکال کر نکل کو تپا تپا کر اس میں ۲۱ دم
بجھانے بعدہ نیم کے پتوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے
قوی آنچ دے کہ نکل مکلس شگفتہ ہوگا اگر نہ ہو مگر
یہی عمل کرے ایک ماشہ تو دو ماشہ فی تولہ قدرے پر طرح
کرے اور قمر خالص ملا کر حملان کرے۔
(وزن آتش و تکبیری سب برابر ہے)

نسخہ سیماب کی: سرمہ۔ مردار سنگ۔ سیندور
کو روغن زیتون و لاہوری
سے سیراب کر کے ان میں سے جذب کرلے۔ اس حصہ

سحق کرے ہموزن نمک چاندی کا ملا دیں۔ اور
پھٹکری محلول کے پانی سے قریب التصمیغ کرے
یہ ایک نشست تیار ہے۔ ایک حصہ چاندی مکلس
میں پانچ حصہ سیماب ملا کر گولی بنائے اس گولی
کو نمک و پھٹکری کے پانی میں ۳ شب اور ۳ دن
تا کہ پختہ ہو جاوے۔ از آں بعد نشست کوزہ
میں دیگر مضبوط بند کر کے درمیان گوبل میں دفن
کر دے۔ صبح دو چند چاندی ملا کر پھر گولی کو
بکھر دے۔

گندک سفید کی: تیزاب نمک میں گندک یا ہڑتال کو تر کر کے تمام
دن سحق کرے۔ پھر خشک کر کے نہایت ملائم تشویہ
کر دے کہ رطوبت تیزابی جذب ہو جائے
پانچ سات مرتبہ کے عمل میں گندک جو سفید ہو
جائے گی۔

گندک کا تیل کی: مقطر شیر مدار شیر مرقند سے
سرکہ ملائے کہ بہت جھٹ
جاوے اس کا پانی جدا کرے۔ اور جل کا عرق
مروق مر کہ تند مقطر سرکہ ہموزن ملا کر گندک
کو کھرل کے ذریعہ ملائے اس طرح کہ دن کو
سحق رات کو تشویہ یہ گندک موم ہو جائے
گی اس کا پاتال جنتر سے تیل نکال لے۔

گندک قائم کی: تیزاب نمک میں گندک کو پچھنے
سے گندک قائم ہو گی لیکن
نرم آنچ پر پکانا ہوگا۔

حملان شمسی کی: مقتل ایک حصہ۔ گندک
تین حصہ۔ نیلا تھوتھا
دو حصہ کو سحق کرے اور تیزابی سے تر
کر لیا کرے۔ ۲۱ یوم تک یہ عمل کرے پھر گولیاں
بنا کر روغن لگائے

نقرہ و نحاس کے ٹکڑے پر طرح کرے تو زرد بھی ہو گا زر خالص حملان کرے۔

گندک کا تیل

کبریت دو حصہ نیلا تھوتھا چار حصہ ملا کر سے اور شیر مدار سے تخمیر کرکے سیراب کرے اور چار روز کھرل کرکے حبوب بنا کر پتال جنتر سے تیل نکالے مانند خون کبوتر کے نکلے گا۔

حملان شمسی

تخم حرمل چار چند شیر مدار میں تر کرکے خشک کرے پھر پتال جنتر سے تیل نکالے۔ گندک۔ ہرتال۔ [illegible] ہموزن ملا کر سحق کرے اور ۷ حصہ شیر گاؤ جذب کرکے خشک کرے اسی طرح سے ۷ حصہ روغن حرمل مذکورہ جذب کریں۔ بعدہٗ پتال جنتر سے تیل نکالے۔ جس پر طرح کرے طلا سے حملان کرے۔

مخزن الکیمیا

حکیم سید حیدر علی شاہ صاحب اور دیگر حضرات جنہوں نے [illegible] کے طبع کرانے کے لئے لکھا ہے ان کو معلوم ہو کہ سلسلہ کتب مخزن الکیمیا کی اشاعت فی الحال مجبوراً ملتوی کی گئی ہے قیمت کاغذ بہت گران ہے اور تعداد خریداران کتاب اتنی بھی نہیں کہ کتاب کی لاگت کا چہارم حصہ وصول ہو سکے حصہ سوم نہایت [illegible] آپ صاحبان کے متواتر اصرار پر ہم نے طبع کرایا جس کا نتیجہ سوائے [illegible] کے [illegible] ہوگا۔ اگر آپ صاحبان چاہتے ہیں کہ اس نایاب کتاب کے باقی دو [illegible] جلدیں طبع ہو جاویں تو اس کے لئے کوئی معقول تجویز پیش کریں۔ اگر ہم پر [illegible] بار [illegible] نہ پڑے تو ہم بلا توقف بقیہ حصص شائع کرا دیں گے۔ ہمارے ذہن میں کوئی تجویز بجز اس کے نہیں آتی کہ ممبران انجمن کی تعداد بڑھائی جاوے۔ اور اس کے لئے صرف یہی صورت ہے کہ ہر ایک ممبر دو دو چار چار جدید ممبر بنائے جس وقت ممبروں کی تعداد کافی ہوگی اسوقت کتب مطلوبہ کے طبع کرانے میں ہرگز دیر نہ ہوگی چونکہ اب عملی تجربات اور مستند نسخہ جات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے یقیناً دو دو ممبر بنانا دشوار نہیں ہے

ایڈیٹر

تحفۃ الاطبا

۱۹۱۲ء میں جناب علامہ حکیم سید غلام حسین صاحب کنتوری مترجم قانون شیخ نے طب یونانی کی حالت زبون دیکھ کر مختلف طبی اخبارات کے ذریعہ ایک تجویز پیش کی ہے کہ جس سے ہر ایک طبیب کامل طبیب بن سکے اور [illegible] یہ تھی کہ انہوں نے اپنی عمر بھر کے تمام تجربات دینے کا اعتبار کیا اس تجویز سے متاثر ہو کر دیگر اطبا نے بھی اپنے اپنے تجربات بھیجنے کا وعدہ کر لیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بعدہٗ مجربات دفتر میں جمع ہو گئے اور ایک کتابی صورت میں طبع ہو کر قیمت تین روپیہ فی جلد خواہشمندوں کے ہاتھ بیچیں گے اس مجموعہ مجربات کا نام تحفۃ الاطبا رکھا گیا:۔

اس [illegible] اتفاق سے علامہ صاحب ممدوح علیل ہو گئے اور اپنے تمام مجربات قلمبند نہ کر سکے چونکہ ناظرین اس کتاب کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے اس لئے جس قدر نسخہ جات جمع ہو چکے تھے طبع کرا دئیے گئے [illegible] باقی مجربات کو بھی

موقعہ کے لئے ملتوی کر دیا اب چونکہ علامہ صاحب ممدوح کی صحت بفضلہ اچھی ہے کیا ہم امید کر سکتے ہیں کہ حسب وعدہ سابقہ کہ ضمیمہ کے لئے علامہ صاحب کو ضرور تکلیف دی جاوے چنانچہ علامہ صاحب کی خدمت عالیہ میں ہم نے بذریعہ خط کے اطلاع کر دی ہے اور اب اس سے ہم یاد دہانی کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ صاحب موصوف اسکے متعلق اپنے ارادہ سے مطلع فرمادیں گے

خادم ایڈیٹر آپ اپنے بقایا مجربات جن کا ایک بڑا حصہ غالباً قلمبند بھی کیا جا چکا ہے اب فرماویں گے تاکہ وہ حضرات جو مدت سے بہت بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں اپنی مراد کو پہنچیں یہ حصہ ضمیمہ تحفۃ الاطباء کے نام سے موسوم ہوگا اور بلا قیمت خریداران تحفۃ الاطباء کو دیا جائے گا جب سے تحفہ طبع ہوا ہے اکثر خریداران نے ضمیمہ کی تکمیل کے لئے بارہا لکھا۔ مفتاح میں اور وقتاً فوقتاً اس بارہ میں نوٹ بھی دیکھتے رہے ہیں لیکن امسال بہت سے صاحبان نے اصرار کیا ہے :-



کیمیاوی ادویات

ہر نسخہ کی تیاری کے لئے خاص اور مصفا اجزا کا ہونا ضروری ہے اس لئے دارالتجارب مفتاح میں مندرجہ ذیل اشیاء ہر وقت موجود رہتی ہیں۔

نام ادویہ	قیمت فی تولہ	نام ادویہ	قیمت فی تولہ	نام ادویہ	قیمت فی تولہ
جوہر سیماب	عہ	ولایتی تانبہ مصفےٰ	۴؍	ابرک سفید	—؍
سیماب مصفےٰ	۱۲؍	برادہ تانبہ	ا؍	ابرک سیاہ	—؍
سیماب احمر سیندوری	۱۲؍	ورق تانبہ	ھ	ابرک محلوب	ا؍
انڈوں کے چھلکے کا کشتہ	للعہ؍	نیلا طوطیا	—؍	" " خاص	۲؍
شنگرف قایم ان رہے دودہ	عہ؍	ہڑتال ورقی	۲؍	پھٹکڑی سرخ	—؍
شنگرف مصفےٰ	۵؍	ودسمی	۶؍	ہنسل کبیری	ا؍
شنگرف رومی	۴؍	ہڑتال گاؤدنتی	—؍	ست لوبان	۱۰؍
سیماب شنگرفی	۱۰؍	نمک سچی	۶؍	ست اجوائن	۱۰؍
سیماب	۴؍	برنج دھلتی	۱۲؍	سہاگہ تیلیہ	—؍
گندھک مدبر خوراکی	۲؍	زنگار اعلیٰ قسم	۶؍	چوکیہ	ا؍
گندھک مصفےٰ	ا؍	زعفران الحدید	۴؍	جوہر صدف	ا؍
گندھک سفید کی ہوئی	۴؍	کافور دیسی	۲؍	پھلکی	۲؍
نوشادر محلول	۲؍	ایلومینیم خالص	۳؍	جست	ا؍
نوشادر کے جوہر	ا؍	ایضاً برادہ	۸؍	سیسہ	ا؍
نوشادر	—؍	سون مکھی	۲؍	گندھک مسلم سرخ	۶؍
شورہ قایم	۲؍	روپا مکھی	ا؍	بھلانوہ کا تیل	۲؍
شورہ بغیر شعلہ کے قایم	۳؍	کسیس سبز	۸؍	روغن جومل	۲؍
شورہ مصفےٰ	۸؍	" " سرخ	ا؍	لوبان کوڑیہ	ا؍
تیزاب سرکہ	ا؍	نمک چرچٹہ	۴؍	روغن مالکنگنی	۲؍
سنگراسنج مدبر	۳؍	روغن زیتون	ا؍	فولاد اصلی	۔
سنگراسنج سرخ	ا؍	گمیری	۴؍	روغن زلقی	للعہ
توتیا کا تانبہ	۴؍	کچل	۴؍	برادہ فولاد	عہ

ملنے کا پتہ

منیجر مفتاح الاسرار کمپ نہالہ

ہماری مجرب ادویات

(۱) سرمہ جست ۔ ممیرا ملا ہوا آنکھ کی جملہ امراض کے دفیعہ میں بے نظیر ہے قیمت عہ (۲) سرمہ
اکسیرین ۔ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے ۔ آشوب چشم کا ہر روزہ علاج ہے قیمت فی تولہ ۲ روپے
(۳) نسوار ۔ امراض دماغیہ مرطوبی کو نافع ہے فی ڈبیہ ۴؍ (۴) حبوب طلائی ۔ نہایت قیمتی
اجزاء سے ترکیب دی گئی ہیں یکی باہ جو اعضائے رئیسہ کی کمزوری سے ہو انکے استعمال سے جاتی رہتی
ہے فی ڈبیہ ۲ روپے (۵) حبوب سرفہ کھانسی تر و خشک کو اکسیر ثابت ہوئی ہے قیمت فی ڈبیہ ۱۲؍
(۶) حبوب مشتہی ۔ اسکے استعمال کرنے والا بھوک سے تنگ آجاتا ہے قیمت فی ڈبیہ ۔ ۱۲؍
(۷) طلا مایوسین سستی اعصاب کے لئے آب حیات ہے قیمت عہ (۸) اکسیر معدہ
معدہ کی کل خرابیوں کو دور کرتی ہے ۔ قیمت فی پیکٹ ۸؍ (۹) اکسیر جریان ۔ یک ہفتہ
میں مرض نمودار نہیں رہتا ۔ قیمت عہ (۱۰) اکسیر سوزاک ۔ ایک خوراک میں سوزاک
کافور قیمت عہ (۱۱) حب شبیار ۔ دافع قبض دائمی ہے ۔ بافراغت روزانہ اجابت
لانے کے لئے اعلیٰ چیز ہے ۔ فی پیکٹ ۸؍ (۱۲) حبوب پیچش ایک ہی خوراک میں پیچش دور
ہو جاتی ہے قیمت فی ڈبیہ ۸؍ (۱۳) علاج المجلوق ۔۔۔ مکمل میں حسب ذیل ادویہ شامل
ہیں (۱) طلائے استمنائی شیشی عہ (۲) نمکید جو مردہ اعصاب کے واسطے مخصوص ہے
قیمت فی ڈبیہ عہ (۳) قیروطی عضو تناسل کے اعصابی نقائص کے دفیعہ کے واسطے اس سے
بہتر اور کوئی تدبیر نہیں ہے فی ڈبیہ ایک روپیہ (۴) معجون مقوی قیمت فی ڈبیہ ۳ روپے ۔
(۱۴) اکسیر اختلاج القلب ۔ دل کے دھڑکنے کے واسطے لاجواب ہے ۔ قیمت عہ ۔
(۱۵) اصلی ممیرہ ۔ اول ہی روز میں مریض چشم کو ذرا سا گھس کر لگانے سے اصلیت
کا ثبوت دیتا ہے قیمت فی تولہ ۲ روپے فی ماشہ عہ (۱۶) ڈبہ اطفال یا پسلی کا چلنا ۔
ادھر دوا حلق سے اتری ادھر صحت ہوئی قیمت فی ڈبیہ ۸؍
بچوں کی گھٹی ۔ بچوں کو مسہل دینا دقت طلب ہے ۔ یہ چھوٹی گولیاں آسانی سے دی
جا سکتی ہیں ۔ قیمت ۸؍
اکسیر باد گولہ ۔ یہ موذی مرض اس دوا کے چند روز کے استعمال سے دفع ہو جاتا
ہے مسہل کی ضرورت نہیں قیمت ۔ عہ ۔

مینیجر کارخانہ مفتاح الاسرار کیمپ انبالہ

ہر طبیب کو طبیب کامل بنانے کی

تجویز جناب علامہ کستوری صاحب کے طبی اخبارات میں پیش کرنے پر حکمائے نامی کے طبی مجربات فوری اثر دکھانے والے جمع ہوئے۔ اور علامہ صاحب موصوف نے بھی اپنی صد سالہ عمر کے ذاتی مجربات جو سر سے پیر تک کے امراض کو حاوی ہیں۔ اور نہایت سہل اور کوڑیوں کی دوا کے ذریعہ ہیں بطور یادگار زمانہ سب نذر کر دیے چنانچہ مجربات خاص کا مجموعہ الموسومہ بتحفۃ الاطبا چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ جس کی قیمت حسب قواعد انجمن حسب ذیل ہے۔

خریداران مفتاح [illegible]۔ دیگر خریداران سے [illegible]۔

مخزن الکیمیا

یہ کتاب تین جزو پر مشتمل ہے۔ جز اول الموسومہ بنات روحی۔ علم نبات میں ہے جس کے چار حصص ہیں جزو دوم علم الحیوان میں موسومہ باسرار الحیوان (حصہ پنجم) ہے جزو سوم علم المعادن میں الموسوم روضۃ الفلاسفہ (حصہ ششم) ہے۔ ان مذکورہ بالا حصص میں بالترتیب افعال و خواص نباتات حیوانات و معدنیات اور انکے متعلقہ اصول علمی مسائل کیمیاوی۔ تمامہا عملی مع تجربات و مشاہدات مندرج ہیں یہ کتاب مخزن الکیمیا تین ہزار عربی کتاب کا لب لباب اردو زبان میں ہے۔ اور مصنف کی لگاتار بیس سالہ محنت۔ شاق و دماغ سوزی علمی و عملی تحقیقات و تجربات کا نتیجہ ہے۔ کوئی ایسا مسئلہ کیمیاوی نہیں جو اس لاجواب کتاب میں مفصل بیان نہ ہوا ہو۔ اس کی تعریف اور توصیف میں خطوں پر خط چلے آتے ہیں جس سے ظاہر ہے کہ حضرات ذی علم و اصحاب تصانیف تسلیم کر چکے ہیں کہ بلحاظ مضامین و حل مسائل مشکلہ و انکشاف دقائق نکات مرموزہ و تحقیقات علمی و عملی جب سے سلسلہ تصنیف جاری ہوا ہے اس کتاب کے ہم پلہ اور کوئی کتاب فن صنعت میں چشم زمانے نہیں دیکھی۔ درحقیقت یہ ایک بے نظیر کتاب ہے۔ اور بوجہ ایک مکمل۔ جامع و مستند ہونے کے شائقین علم کیمیا کے لئے ایک ماہر و کامل استاد کا پورا کام دیتی ہے اس کتاب کی قیمت حسب ذیل ہے۔

حصہ اول [illegible] دوم [illegible] سوم [illegible]۔ چہارم [illegible] پنجم [illegible] ششم [illegible]۔

خریداران مفتاح الاسرار سے رعایتی قیمت بالترتیب [illegible]۔ ہے

نوٹ حصہ اول دوم۔ سوم و پنجم طبع ہو چکے ہیں۔ اور بقیہ حصص زیر طبع ہیں۔

المشتہر

منیجر رسالہ مفتاح الاسرار کیمپ انبالہ